بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحفیظ ذاکرین تنظیم

جوں جوں کوٹری شہر میں حضرت عبدالحفیظ شاہ آ کی تعلیمات پھیلتی گئیں، توں توں ذکر کرنے والوں کا حلقہ وسیع ہوتا چلا گیا۔ ذاکرین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر سائیں محترم نے محسوس کیا کہ ذاکرین کی تعلیم وتربیت اور ذکر کے حلقوں کو منظّم کرنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ الحفیظ ذاکرین تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔ یہ ایک نجی قسم کی غیر رسمی سی تنظیم ہے اور اس کا منشور تقریباً ۱۹۸۰ء میں سائیں محترم نے اپنے قلم مبارک سے تحریر کیا۔ مسلمانوں کی پستی کا جو نقشہ سائیں نے کھینچا تھا آج بھی اس کا ایک ایک لفظ سچ ہے۔

منشور الحفیظ ذاکرین تنظیم

عرض حال:

مسلمانوں کی زبوں حالی، لاچاری زبان حال سے نوحہ کناں ہے۔ اس پر آشوب دور میں جب کہ بھائی بھائی کا گلہ کاٹ رہا ہے۔ معاشی پستی کا یہ عالم ہے کہ حلال حرام کی تمیز معدوم ہو چکی ہے۔ بقول اقبالؔ:

الٰہی یہ تیرے سادہ لوح بندے کدھر جائیں

کہ درویشی بھی عیاری سلطانی بھی عیاری

کس قدر حیرت کی بات ہے کہ مسلمان منظّم بھی ہے اور منتشر بھی۔ تنظیموں کے نام پر انتشار اور فساد فی الارض، رہبروں کے روپ میں رہزن! دین سے نا آشنا، دین کے نام پر کشت خون کر رہے ہیں۔ مسلمان مسلمان کے خون سے ہولی کھیل رہا ہے، بچے یتیم ہو رہے ہیں، مائیں بیوہ، بہنوں کے سہاگ

لٹ رہے ہیں۔کبھی کافروں نے مسلمانوں پر جو ظلم وستم ڈھائے تھے آج مسلمان وہی کچھ اپنے ہی بھائیوں کے ساتھ کر رہا ہے۔ایسے حالات میں کون ظالم کون مظلوم؟ کس پر الزام دھرا جائے؟ اپنی کوتاہیوں اور نااہلیوں کا رونا کب تک رویا جائے؟

ہے کوئی جو میری اس بات کو دیانتداری سے سمجھے کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ صرف اور صرف مسلمان ہونے کے ناطے سے ہم تعلیمات اسلام کا عملاً انحراف کرنے کے سبب غضب الٰہی سے معتوب ہیں۔اس عذاب الٰہی سے نجات پانے کا صرف ایک ہی راستہ ہے۔آیئے ہم سب مل کر اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہو کر ندامت کے آنسو بہائیں،توبہ کریں اور ہماری الحفیظ ذاکرین تنظیم میں شامل ہو کر اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کے ذکر سے قلوب کو دھوڈالیں،انوار الٰہی سے دلوں کو منور کر کے تمام عالم کو روشنی کا سامان مہیا کر دیں تاکہ معاصیت کی تاریکی شب دیجور کی مانند کافور ہو جائے۔(آمین)

منشور

۱) امن سلامتی رضائے الٰہی اور احیائے سنت ہمارا مقصود ہے۔

۲) ہم اللہ کے سپاہی ہیں اور ہماری سیاست دین متین ہے۔

۳) ہم کسی سیاسی و دینی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے۔ہم کسی قسم کے مظاہرے کے حق میں نہیں،سڑکوں کے بجائے مسجدوں کی طرف رخ کرنا ہمارا جزو ایمان ہے۔

۴) ہم اپنے مسائل کتاب وسنت کی روشنی میں حل کریں گے۔

۵) ہر مسجد کا امام اس مرکز کے ذکر کے حلقے کے سربراہ ہونگے،انتظامی امور ان کے حوالے ہوں گے۔

۶) ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو مرکز میں اجتماع ہوا کریگا۔تمام ذاکرین سفید لباس میں ملبوس آیا کریں گے۔ایک گھنٹہ انتظامی امور اور دیگر مسائل پر افہام وتفہیم ہوگی۔

۷) ذاکرین باہمی محبت سے سرشار اور ایک دوسرے کی مدد اور معاونت کو شعار بنائیں گے۔

۸) ہر ذاکر کم از کم اپنے دوستوں کو ذکر کی ترغیب دے کر لائیگا۔

۹) ہم سب کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں مستعد رہنا ہوگا۔

۱۰) بے سہاروں کو سہارا، بیماروں کی تیمارداری، غرض کہ انسانوں کی ہر وہ خدمت جس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ خوش ہوں، ہمارا کردار رہیگا۔

۱۱) ہم اجتماعی اور انفرادی طور پر آج سے عہد کرتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو شاہد بناتے ہوئے اپنی زندگی دین کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کریں گے۔ ہمارا ہر فعل امن، باہمی محبت اور ملکی استحکام کیلئے وقف ہوگا۔

نوٹ: یہ ابتدائی منشور ہے بدلتے ہوئے حالات کے تحت دین کی ترقی کے پیش نظر رود و بدل کی جاتی رہے گی۔ تاکہ ہم منزل مقصود تک پہنچ جائیں۔ اس میں تمام ذاکرین اپنی رائے تنقید و تبصرہ کا حق استعمال کرسکیں گے۔

لائبریری

نوجوانوں کی مذہبی معلومات سے واقفیت کیلئے کوٹری شہر میں ایک دینی لائبریری قائم کی گئی ہے۔ جہاں مختلف موضوعات مثلاً فقہ، تصوف، تاریخ وغیرہ پر اردو، سندھی اور انگریزی میں نامور مصنفین اور علمائے دین کی کتابیں موجود ہے۔ علاوہ ازیں تنظیم کے سالانہ اجتماع سائیں محترم کی گفتگو، نعت شریف کی آڈیو اور ویڈیو کیسٹیں بھی دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرسٹ کی دیگر کتابیں اور قادیانیوں کے متعلق لٹریچر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔

☆☆☆